انوارِ شریعت
سُنّی دارُالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شش دہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

باراول ——— سنہ ۱۹۷۲ء سنہ ۱۳۹۲ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سُنّی دارالاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

بلا کسب۔ اور الہام دو قسم پر ہے نیک اور بد اور نیک کے کئی اقسام ہیں۔ الہام از خدا۔ الہام از محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ الہام صحابہ کرام۔ الہام از ارواح انبیاء علیہم السلام۔ والہام از ارواح اولیاء عظام والہام از صفائی قلب۔ والہام نفس۔ والہام روح۔ والہام سر۔ والہام از ذکر خفی۔ والہام ملائکہ۔ والہام از حسب۔ اور یہ تمام الہام صفائی قلب سے حاصل ہوتے ہیں۔ اسکا دل سوائے خداوند کریم لایزال کے بیزار ہو جاتا ہے۔ کسی کی محبت نہیں رہتی۔

ہر کہ را از حق بدل الہام شد   راز رحمت معرفت پیغام شد

اور یہ الہام اکثر انبیاء علیہم السلام پر وارد ہوتے ہیں اور صاحب الہام جسد وہ ہوتا ہے کہ اسکا وجود کثافت کو چھوڑ کر وجود لطیف کا جامہ پہنتا ہے اور اسکی رفتار ملائکہ سے بھی تیز ہو جاتی ہے جیسا کہ حضرت مجدد الف ثانی نقشبندی علیہ الرحمۃ کا ذکر ہے کہ ملائکہ تو طواف بیت المعمور کا ایک بار کرتے تھے اور آپ اتنی دیر میں سات دفعہ طواف بیت المعمور کا فرما لیتے تھے۔

اور الہام بد اہل نفس کو ہوا کرتا ہے اور نفس کے بھی کئی اقسام ہیں اور مرزا وغیرہ جھوٹے مدعیان نبوت جو کہ حضرت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہوئے ہیں ان کے الہامات سب کے سب شیطانی تھے اور سوائے انبیاء علیہما السلام کے اولیائے عظام کے الہامات کا یہ حکم ہے کہ ان کو قرآن مجید واحادیث شریف یعنی ادلہ شرعیہ کے پیش کیا جائے۔ اگر ادلہ شرعیہ ان کو مان لے تو فبہا ورنہ ان کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دو۔ فقط واللہ اعلم عند اللہ۔   خادم شریعت عفا عنہ

سوال:۔ مدینہ شریف کو یثرب کہنا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

الجواب:۔ مدینہ منورہ کو یثرب کہنا ہمارے مذہب حنفیہ میں جائز نہیں کیونکہ اس میں بے ادبی اور گستاخی پائی جاتی ہے۔ اور یثرب کے معنی فساد و توبیخ اور ملامت و عذاب کے ہیں۔ مسند امام احمد وجامع الصغیر میں حضرت علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ حدیث بایں الفاظ تحریر فرماتے ہیں مَنْ سَمّٰی الْمَدِیْنَۃَ یَثْرِبًا فَلْیَسْتَغْفِرْ بِاللّٰہِ ھِیَ طَابَۃُ الخ یعنی براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو شخص مدینہ طیبہ کو یثرب کہے پس اسکو چاہیئے استغفار و توبہ کرے اور ایسا ہی جذب القلوب الی دیار المحبوب میں ہے اور جہاں کہیں قرآن مجید بلفظ یثرب مذکور ہے وہ بطور حکایت کے واقع ہے۔ کیونکہ منافق لوگ ایسا کہا کرتے تھے۔ دیکھو تفسیر خازن و سراج المنیر و اتقان

وغیرہ اور حدیث صحیح میں وارد ہے اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَنِیْ اَنْ اُسَمِّیَ الْمَدِیْنَۃَ طَابَۃَ نقل از جذب القلوب پس مسلمانوں کو چاہیے کہ مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یثرب کبھی نہ کہا کریں۔ اور قرآن مجید و احادیث شریف کے مقابلہ میں کسی زید عمر کا قول حجت نہیں ہو سکتا کیونکہ انسان سے اکثر وقت سہو اور نسیان ہو جاتا ہے۔

المجیب خادم شریعت نظام الدین ملتانی حنفی قادری سہروردی عفا اللہ

سوال:۔ انسان کتنی قسم پر اللہ تعالےٰ نے پیدا فرمایا ہے۔

الجواب:۔ دو قسم پر مومن و کافر۔ لقولہ تعالیٰ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ فَمِنْکُمْ کَافِرٌ وَّمِنْکُمْ مُّؤْمِنٌ ط اور مومن کی بھی دو قسم ہیں۔ مومن مطیع اور مومن فاسق۔ اور مومن فاسق کی بھی دو قسم ہیں۔ مومن فاسق فی العمل و مومن فاسق فی العقیدہ جیسے کہ بہتر فرقے درافضی۔ خارجی۔ وہابی۔ معتزلی وغیرہ جن کی اصلیت نو فرقوں سے بایں الفاظ ظاہر ہوتی ہے۔ شیعہ۔ خارجیہ۔ معتزلیہ۔ مرجیہ۔ جہمیہ۔ مشبہ۔ ضراریہ۔ نجاریہ۔ کلابیہ۔ پس باقی ان کی شاخیں ہیں۔ چنانچہ اس امر پر یہ حدیث شریف شاہد ہے ستفترق امتی علےٰ ثلٰث وسبعین ملۃ واحدۃ قالوا من ھی یارسول اللہ قال ما انا علیہ واصحابی لہ فرقہ ناجیہ اہلسنت وجماعت ہونے پر یہ آیت کریمہ بھی شاہد ہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُہٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّیْطَانَ اِلَّا قَلِیْلًا ۵ پ یعنی اے امت مرحومہ اگر تم پر اللہ تعالےٰ کا فضل نہ ہوتا تو سب شیطان کے پیرو ہو جاتے مگر تھوڑے شیطان کے پیرو ہوتے اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ بڑی جماعت پر اللہ تعالےٰ کا ہاتھ ہے اور اسکی اتباع کرنی لازم ہے۔ پس اے ناظرین خود انصاف فرمائیں کہ ان تمام فرقوں سے بڑی جماعت کونسی ہے اور کون ناجی ٹھہری۔ فقط۔

سوال:۔ مومن فاسق فی العمل اور مومن فاسق فی العقیدہ میں کیا فرق ہے۔

جواب:۔ مومن فاسق فی العمل وہ شخص ہے جو تمام احکامات ضروریات دین کو مانتا ہوا عمداً یا سہواً یا علانیہ گناہ کرتا ہے اور گناہ کو گناہ سمجھے جیسے کہ شراب پینا زنا کرنا داڑھی منڈوانا نماز کا ترک کرنا اور رمضان المبارک کا روزہ نہ رکھنا وغیرہ وغیرہ ہیں اگر ان کو جائز سمجھے اور نماز روزہ احکام شرعی کو ترک کرنا جائز سمجھے تو بیشک کافر ہو جائے گا۔ اور فاسق فی العقیدہ وہ شخص ہے کہ ہم اہلسنت کا ضروریات دین میں ہمنوا ہو تاویلی خلافت کے ساتھ یا مسائل اجماعیہ فرعیہ میں مخالف ہو پس اسکو گمراہ و بدعتی و مبتدع و ضال و مضل کہتے ہیں۔ اسی لئے ان کی اقتداء ناجائز اور حرام ہے۔ نقل از توضیح العقائد فقط۔